صرف سرکاری استعمال کے لئے

AJK Election
Commission\Logo
Final 2.jpg not found.

ہدایتی کتابچہ

برائے

رجسٹریشن/اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران/سپروائزرز وشمار کنندگان

درآزاد جموں وکشمیر

بسلسلہ

اپ ڈیشن انتخابی فہرستہاء سال **2020**ء

جاری کردہ

الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتخابی فہرستوں کی اہمیت۔

انتخابات کے مختلف مراحل میں انتخابی فہرستوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔اس لیئے ان فہرستوں کی صحیح تکمیل نہایت ضروری ہے اور صحیح انتخابی فہرستیں منصفانہ انتخابات کیلئے بنیادی اہمیت کی حامل ہیں۔صحیح انتخابی فہرستوں کی تیاری کی اولین ذمہ داری رجسٹریشن افسران پر عائد ہوتی ہے یہ کام ان کے سرکاری اور قومی فرائض میں شامل ہے۔صحیح انتخابی فہرستوں کی تیاری کے لیئے انہیں محنت،توجہ،غیر جانبداری اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

2۔ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئیندہ عام انتخابات 29 مئی 2021 تا 30 جولائی 2021 کے درمیانی عرصہ میں منعقد ہوں گے۔موجودہ انتخابی فہرستہاء کی حتمی اشاعت یکم جون 2016ء کو ہوئی تھی اس طرح ان انتخابی فہرستہاء کو تیار ہوئے ساڑھے چار سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اس عرصہ کے دوران بعض ایسے افراد جو انتخابی فہرستہاء میں بطور ووٹرز درج ہونے کے اہل ہو چکے ہیں لیکن اُن کے نام تا حال انتخابی فہرستہاء میں درج نہیں ہو سکے اور بعض ایسے افراد جو وفات پا چکے ہیں کے نام بھی انتخابی فہرستہاء میں درج ہیں جنہیں خارج کیا جانا ہو گا۔آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کیلئے شناختی کارڈ کی بنیاد پر تیار شدہ کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستہاء کو گھر گھر لے جا کر اُن پر نظر ثانی،ترمیم اور تصیح کا عمل مکمل کیا جائے گا۔مابعد ان ہی انتخابی فہرستہا کو NADRA کے ڈیٹا بیس سے تصدیق کرواتے ہوئے آئیندہ عام انتخابات کیلئے استعمال کیا جائے گا۔

3۔ الیکشن کمیشن اور عوام الناس رجسٹریشن افسران سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ان فہرستوں کی اہمیت کے پیش نظر اپنے فرائض پوری تندہی،جانفشانی اور دیانت داری سے سرانجام دیں گے کیونکہ آئیندہ عام انتخابات انہی فہرستوں کی بنیاد پر کرائے جائیں گے۔

4۔ تیار شدہ انتخابی فہرستہاء میں ترمیم،نظر ثانی و تصیح کے عمل کی نگرانی کمشنر صاحبان،ڈپٹی کمشنر صاحبان کریں گے اور انتخابی فہرستہاء میں سے فوت شدہ افراد کا اخراج اور اہل رائے دہندگان کا اندراج گھر گھر کی بنیاد پر ہوگا۔ووٹ کے اندراج کیلئے آزاد جموں و کشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 میں دی گئی شرائط کو مدنظر رکھا جائے گا:۔

5۔ آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 19 ذیلی دفعہ (3) کے تحت ہر ایک فہرست میں اہل ووٹر کا نام،ولدیت، مستقل پتہ اور کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر یا فارم "ب" میں درج شناختی کارڈ نمبر جیسی بھی صورت ہو درج کرنا ہوگا۔اہل ووٹر کے اندراج کیلئے آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعات 21،24 میں دی گئی بذیل شرائط کو مدنظر رکھا جائے گا:۔

-i وہ آزاد جموں وکشمیر کا باشندہ ہو۔

-ii وہ NADRA کی طرف سے جاری کردہ ''قومی شناختی کارڈ''(CNIC)، NADRA کی طرف سے جاری کردہ ''فارم ب''اور 1989ء و مابعد کا مہاجر جموں وکشمیر ہونے کی صورت میں آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی طرف سے جاری کردہ ''ریفیو جی'' کارڈ کا حامل ہو۔

-iii مزید یہ کہ بطور اہل ووٹر اندراج کیلئے زائد المعیاد شناختی کارڈ بھی قابل قبول ہوگا۔

-iv وہ 18 سال سے کم عمر کا نہ ہو۔کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نیز ''فارم ب'' کی صورت میں اُس کی عمر Qualifying Date تک 18 سال پوری ہوتی ہو۔

-v اسے کسی عدالت مجاز نے فاتر العقل قرار نہ دیا ہو۔

-vi مزید یہ کہ کوئی باشندہ ریاست Qualifying Date یعنی یکم مارچ 2021 تک 18 سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو اسے NADRA کی جانب سے جاری کردہ اصل "فارم ب" پیش کرنے پر جس میں اس کا نام اور شناختی کارڈ نمبر درج ہو تو اس نمبر کا اندراج انتخابی فہرست کے شناختی کارڈ نمبر کے متعلقہ کالم میں کیا جائے گا۔

-vii 1989ء یا اس کے بعد مقبوضہ کشمیر سے ہجرت کر کے آزاد کشمیر کے عارضی کیمپوں میں رہائش پذیر مہاجرین کی علیٰحدہ فہرستیں مرتب کی جائیں گی جنہیں ان کیمپس کے متعلقہ وارڈز کے ساتھ علیٰحدہ شامل کیا جائے گا۔ان فہرستوں پر مہاجرین 1989ء واضح طور پر تحریر کیا جائے گا۔

آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 24 کی رُو سے وہ شخص اسی انتخابی علاقہ کا رہائشی تصور ہوگا جو اس کے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ میں بطور مستقل پتہ درج ہوگا۔

viii اہل ووٹر کا اندراج شناختی کارڈ میں درج کئے گئے ''مستقل پتہ'' پر ہوگا اگر کوئی شخص اپنے شناختی کارڈ میں دیئے گئے عارضی پتہ پر ووٹ درج کروانا چاہتا ہو تو اپنے مستقل پتہ والے رجسٹریشن آفیسر سے اس امر کا تصدیقی سرٹیفکیٹ حاصل کر کے دے گا کہ مستقل پتہ پر اُس کا بطور اہل ووٹر اندراج نہیں ہے (ملاحظہ ہو آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء دفعہ 24)۔

-ix اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران الیکشن کمیشن کی ہدایات کے تابع رجسٹریشن افسران کی معاونت کریں گے تاہم قانوناً انتخابی فہرستوں کی تیاری کی بنیادی ذمہ داری رجسٹریشن افسران پر عائد ہوتی ہے۔رجسٹریشن افسران ناگزیر حالات میں اپنے اختیارات اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران کو بھی سونپ سکتے ہیں جس کی گنجائش الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 20(2) (a) اور (b) میں موجود ہے۔

6- **(1)** <u>معیار برائے اخراج ووٹرز۔</u>

i) ایسے ووٹرز جو وفات پا چکے ہیں

ii) ایسے ووٹرز جو بوجہ شادی دوسرے انتخابی علاقہ میں مستقل طور پر آباد ہو چکے ہیں اور ان کے شناختی کارڈ میں اس انتخابی علاقہ کا مستقل پتہ درج ہے۔

iii) ایسے افراد جو اپنے شناختی کارڈ میں درج مستقل پتہ والے انتخابی علاقہ سے عارضی پتہ والے انتخابی علاقہ میں آباد ہو چکے ہیں اور اپنا نام اس انتخابی علاقہ کی انتخابی فہرست میں درج کروانا چاہتے ہیں۔

iv) ایسے افراد جن کے شناختی کارڈ کسی قانونی وجہ سے NADRA نے بلاک کر دیئے ہوں۔

(2) <u>معیار برائے اندراج ووٹرز</u>

(i) ایسے افراد جو شادی کی وجہ سے ایک انتخابی علاقہ سے دوسرے انتخابی علاقہ میں آباد ہو چکے ہیں اور ان کے شناختی کارڈ میں اس علاقہ کا مستقل پتہ درج ہے۔

ii) ایسے اہل ووٹرز جو شناختی کارڈ میں درج مستقل پتہ والے انتخابی علاقہ سے دوسرے عارضی پتہ والے انتخابی علاقہ میں منتقل ہو چکے ہیں اور وہ اپنا نام اس انتخابی علاقہ کی انتخابی فہرست میں بطور ووٹر درج کروانا چاہتے ہیں۔

iii) ایسے اہل ووٹرز جو آزاد کشمیر میں ایک انتخابی علاقہ سے مستقل طور پر دوسرے انتخابی علاقہ میں آباد ہو چکے ہیں اور ان کے شناختی کارڈ میں اس انتخابی علاقہ کا مستقل پتہ درج ہے۔

iv) ایسے افراد جن کا کسی وجہ سے انتخابی فہرست میں نام درج نہیں ہو سکا اور وہ NADRA کی جانب سے جاری کردہ شناختی کارڈ کے حامل ہیں ان کا اندراج بھی مستقل پتہ کی بنیاد پر عمل میں لایا جائے گا۔

7- سب سے پہلے شمار کنندگان اپنے علاقے کی انتخابی فہرست جو طبع شدہ ہے اپنے متعلقہ انتخابی علاقہ میں لے جا کر ان میں اندراج کی تصدیق کرے گا فہرست سے ایسے افراد جو فوت ہو چکے ہیں کو خارج کرے گا اور ایسے افراد کی علیٰحدہ فہرست مرتب کرے گا جس میں فوت ہونے والے افراد کا سابقہ سلسلہ نمبر اور دیگر کوائف درج کیئے جائیں گے اور فہرست کی پیشانی پر <u>**فہرست خارج شدہ ووٹرز**</u> کے الفاظ درج کر کے رجسٹریشن افسر کو فراہم کریں گے۔ رجسٹریشن افسر اس فہرستہا کا سافٹ ڈیٹا بھی کمیشن ہذا کو فراہم کرے گا۔

8۔ اسی طرح ایسے افراد جو 18 سال کے ہو چکے ہیں اور ووٹر بننے کے اہل ہیں کے نام کا اسی انتخابی علاقہ کی موجودہ انتخابی فہرست کے آخر میں جاریہ سلسلہ نمبر کے ساتھ اندراج کیا جائے گا اور آخری اندراج کے نیچے لکیر کشید کرتے ہوئے اپنے دستخط ثبت کرے گا اور اس امر کی تصدیق دے گا کہ یہ اندراجات اس نے گھر گھر جا کر مکمل کیئے ہیں اور اس فہرست کو موجودہ فہرست کے ساتھ شامل کیا جائے گا۔

9۔ شمار کنندہ اس بات کی تسلی بھی کرے گا کہ اہل ووٹر نے تمام کوائف واضح اور مکمل طور پر فراہم کر دیئے ہیں۔

10۔ رجسٹریشن افسران مقررہ تاریخ تک انتخابی فہرستوں میں نئے اہل ووٹرز کے اندراجات ان فہرستوں میں پہلے سے درج ناموں کے تسلسل میں کریں گے اور ہر صفحہ پر اپنے دستخط ثبت کریں گے ہر فہرست کی دو نقول تیار کی جائیں گی جن میں سے ایک نقل مع سافٹ ڈیٹا مقررہ تاریخ کے فوراً بعد الیکشن کمیشن کو پہنچائی جائے گی اور ایک بطور ریکارڈ اپنے پاس رکھی جائے گی۔ تا کہ اس کے مطابق NADRA کے ڈیٹا بیس سے تصدیق کروائی جا سکے۔

11۔ بیرون ملک مقیم افراد جن کے شناختی کارڈ زپر مستقل پتہ بیرون ملک کا درج ہے تو ایسے اشخاص اپنے شناختی کارڈ میں دیئے گئے آزاد کشمیر کے پتہ پر ووٹ درج کروا سکتے ہیں۔

سپروائزر صاحبان کے فرائض

12۔ سپروائزر صاحبان ساتھ ساتھ شمار کنندگان کی طرف سے گھر گھر کوائف کے اندراج کے عمل کی پڑتال کریں گے۔

تیاری مسودہ جات انتخابی فہرست

13۔ مرد اور خواتین اہل ووٹرز کی انتخابی فہرستہا الگ الگ تیار کی جائیں گی۔

(i) ہر انتخابی فہرست میں اہل ووٹر کا نام، ولدیت/ زوجیت، مستقل پتہ، کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر یا NADRA کی جانب سے جاری کردہ "فارم ب" یا آزاد حکومت کی جانب سے جاری کردہ مہاجر کارڈ برائے مہاجرین 1989 و مابعد جیسی بھی صورت ہو درج کیا جائے گا۔ (ملاحظہ ہو الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 19 ذیلی دفعہ (3)، دفعہ 21(1) (a)۔

(ii) ہر دیہہ اور وارڈ کی مسودہ انتخابی فہرست کے اختتام پر شمار کنندہ آخری اندراج کے نیچے ایک لکیر کشید کر کے دستخط کرے گا۔

نوٹ

(الف) آزاد جموں وکشمیر الیکشن ایکٹ 2020ء کی دفعہ 25 ذیلی دفعہ (2) کی رو سے کوئی بھی شخص انتخابی فہرست میں صرف ایک ہی انتخابی علاقہ میں اپنا نام بطور اہل ووٹر درج کرواسکتا ہے اگر کوئی شخص متذکرہ دفعہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیگر کسی علاقہ کی انتخابی فہرست میں اپنا دوہرا اندراج کروائے گا تو ایسا شخص متذکرہ بالا ایکٹ کی دفعہ 25 ذیلی دفعہ (2) کے تحت زیادہ سے زیادہ ایک ماہ قید یا کم از کم 5000 روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(ب) کوئی شخص جو جعلی اقرار کرے یا ایسی اطلاع دے جسے وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے یا جس کے درست ہونے کا اسے یقین نہ ہو تو وہ مجموعہ تعزیرات آزاد کشمیر 1860 (ایکٹ XL آف 1860) کی دفعات 172، 173، 174، 175، 177، 178، 179، 180، 182، 186، 187، 188، 189، 191، 196، 197، 198، 199، 200، 464 اور 471 کے تحت مستوجب سزا ہے۔

(ج) واضح رہے کہ متذکرہ بالا ضمن الف وضمن ب کی رو سے تشکیل پانے والے جرائم کی سماعت کے سلسلہ میں متذکرہ الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 30 کے تحت رجسٹریشن افسر کو ضابطہ فوجداری کی رو سے سمری ٹرائل کے اختیارات بھی دیئے گئے ہیں۔

آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن امید کرتا ہے کہ جملہ رجسٹریشن افسران، اسسٹنٹ رجسٹریشن افسران، سپروائزز اور شمار کنندگان اس اہم قومی فریضہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں اپنے فرائض پوری تندہی، جانفشانی، محنت اور دیانتداری سے سرانجام دیں گے۔

فون وفیکس نمبرز آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن

<><><>

-1	جناب چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر مظفرآباد	05822-921398	فیکس نمبر: 05822-921633
-2	الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ مظفرآباد	05822-921399 05822-921398 05822-921280 05822-921164	فیکس نمبر: 05822-921695

الیکشن کمیشن
آزاد جموں وکشمیر